



مجلسِ تحقیقاتِ اسلامی
مجلسِ تحقیقاتِ اسلامی

سوال

طعن کی وجہ سے نماز چھوڑنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

چونکہ آج کل حاجی اور نمازی اکثر مطعون ہو رہے ہیں۔ لہذا اگر کوئی نمازی خدا نخواستہ نماز وغیرہ چھوڑ دے تو کچھ سزا کا مستحق ہوگا۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نماز کا تارک کافر ہے۔

حدیث میں ہے :

«من ترک الصلوة متعمداً فقد کفر» (ترغیب ترہیب ص 95)

یعنی جو دیدہ دانستہ نماز ترک کر دے وہ علانیہ کافر ہے۔

جس کے کفر میں کوئی شک نہیں اور جب کافر ہوا تو ہمیشہ جہنم میں رہے گا۔

وباللہ التوفیق

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الصلوة، نماز کا بیان، ج 2 ص 48

